صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 11 جولائی 2015ء

روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 11 جولائی 2015ء 23 رمضان 1436 ہجری 11 وفا 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 159

رمضان میں انفاق فی سبیل اللہ

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں تو آپ کی سخاوت پہلے سے بھی بڑھ جایا کرتی تھی اور آپؐ تیز ہواؤں سے بھی زیادہ جودوسخا کیا کرتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر5)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو ضرورت سے زیادہ سختی اپنے اوپر وارد کرتے ہیں یا وارد کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آج کل کا سفر کوئی سفر نہیں ہے اس لئے روزہ رکھنا جائز ہے۔ آپ نے یہی وضاحت فرمائی ہے کہ نیکی یہ نہیں ہے کہ زبردستی اپنے آپ کو تکلیف میں ڈالا جائے بلکہ نیکی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پابندی کی جائے اور اپنی طرف سے تاویلیں اور تشریحیں نہ بنائی جائیں۔ جو واضح حکم ہیں ان پر عمل کرنا چاہئے۔ اور یہ بڑا واضح حکم ہے کہ مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ تو برکت اسی میں ہے کہ تعمیل کی جائے نہ کہ زبردستی اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کی کوشش کی جائے۔

ایک روایت میں آتا ہے: ''حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے رمضان کے مہینے میں سفر کی حالت میں روزہ اور نماز کے بارے میں دریافت کیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان میں سفر کی حالت میں روزہ نہ رکھو۔ اس پر اس شخص نے کہا یا رسول اللہ! میں روزہ رکھنے کی طاقت رکھتا ہوں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا اَنْتَ اَقْوٰی اَمِ اللّٰہ؟ یعنی تو زیادہ طاقتور ہے یا اللہ؟ یقیناً اللہ تعالیٰ نے میری امت کے مریضوں اور مسافروں کے لئے رمضان میں سفر کی حالت میں روزہ نہ رکھنے کو بطور صدقہ ایک رعایت قرار دیا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ وہ تم میں سے کسی کو کوئی چیز صدقہ دے پھر وہ اس چیز کو صدقہ دینے والے کو واپس لوٹا دے۔'' (المصنف للحافظ الکبیر ابی ابکر عبدالرزاق بن ھمام الصنعانی الجزء الثانی صفحہ 565 باب الصیام فی السفر) تو یہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے صدقہ مل رہا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ ہدایت دی کہ قرآن جو کہ ایک کامل اور مکمل شرعی کتاب ہے، اس مہینے میں اتاری گئی ہے۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام ہر سال جتنا قرآن نازل ہوا ہوتا تھا رمضان میں اس کی دوہرائی کرواتے تھے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پہلے جو رمضان تھا اس میں دو دفعہ دوہرائی کروائی گئی۔ تو بتایا کہ اس میں ایک عظیم ہدایت ہے اس لئے تم بھی اس مہینے میں اس کو غور سے پڑھا کرو۔ ویسے تو پڑھنا ہی ہے لیکن اس مہینے میں خاص طور پر اس طرف توجہ دو، اس کی تلاوت کرو، اس کا ترجمہ پڑھو۔ اور جہاں جہاں درس کا انتظام ہے وہاں لوگ درس بھی سنیں۔ کیونکہ بعض باتوں کا ہر ایک کو پتہ نہیں لگ رہا ہوتا۔ تو تمہیں اس کا گہرا فہم، ادراک اور سمجھ بوجھ حاصل ہوگی۔ اور تمام امور اور تمام احکامات کی وضاحت ہوگی جن کو تم اپنی زندگیوں کا حصہ بنا سکتے ہو۔ دوسری آیت میں بھی دوبارہ تاکید کی گئی ہے کہ روزے رکھو اور مسافر اور مریض ان دنوں میں روزے نہ رکھیں اور بعد میں پورے کریں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا اور جو تم پر اس کے انعامات ہیں ان کا شکر ادا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکو، اس کے شکرگزار بندے بنو اور یہ شکرگزاری بھی تمہیں نیکیوں میں بڑھائے گی اور تقویٰ میں بڑھائے گی۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 15-اکتوبر 2004ء، الفضل 11-اکتوبر 2005ء)

حضور انور کا خطبہ عید الفطر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 19 جولائی 2015ء بروز اتوار بیت الفتوح لندن میں خطبہ عید الفطر ارشاد فرمائیں گے۔ جو پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر 2:30 بجے ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر لائیو نشر کیا جائے گا۔ احباب اس سے بھرپور استفادہ فرمائیں۔

خطبہ عید سے نصف گھنٹہ قبل عید سپیشل ٹرانسمیشن شروع ہوگی جو خطبہ عید کے تین گھنٹہ بعد تک جاری رہے گی۔

دعائیہ فہرست چندہ تحریک جدید

احباب جماعت کی خدمت میں بطور یاددہانی درخواست ہے کہ حسب روایت 27 رمضان المبارک تک چندہ تحریک جدید کی 100% ادائیگی کرنے والوں کے نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں دعا کی غرض سے روانہ کردیئے جائیں گے۔ احباب اپنے وعدہ جات تحریک جدید کی جلد تکمیل فرمائیں، نیز اپنے گھروں میں خواتین اور بچوں کو بھی شامل ہونے کی تحریک کریں۔

علاوہ ازیں عہدیداران جماعت امراء / صدران جماعت، سیکرٹریان تحریک جدید سے گزارش ہے کہ 27 رمضان المبارک بمطابق 15 جولائی 2015ء بذریعہ فیکس کوریئر یا دستی جس طرح بھی ممکن ہو دعائیہ فہرستیں دفتر پہنچا کر ممنون فرمائیں۔ درخواست ہے کہ 27 رمضان المبارک تک فہرستیں ضرور بھجوادیں تاخیر نہ کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف مقدمات میں ملوث ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 12 جون 2015ء

س: حضرت مسیح موعود نے خدا تعالیٰ کی محبت اور فرمانبرداری پیدا کرنے کی بابت کیا بیان فرمایا؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یادرکھو انسان کو چاہئے کہ ہر وقت اور ہر حالت میں دعا کا طالب رہے اور دوسرے اما بنعمت ربک فحدث پر عمل کرے۔ فرمایا خدا تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کی تحدیث کرنی چاہئے۔ اس سے خدا تعالیٰ کی محبت بڑھتی ہے اور اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کے لئے ایک جوش پیدا ہوتا ہے۔

س: حضور انور نے دورہ جرمنی کا ذکر فرماتے ہوئے احباب جماعت کو کس اہم امر کی طرف توجہ دلائی؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے نظارے تو ہم روز دیکھتے ہیں۔ لیکن جب میں سفر پر جاتا ہوں تو اللہ تعالیٰ کے فضل کئی گنا زیادہ بڑھ کر ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے پروگراموں میں برکت ڈالتا ہے اور دعوت الی اللہ اور دین حق کا حقیقی پیغام بھی بڑی کثرت سے لوگوں کو پہنچتا ہے اور پھر لوگوں پر اس کا اثر بھی ہوتا ہے۔ گزشتہ دنوں جرمنی کے دورے پر جب گیا ہوں تو اصل مقصد تو جلسہ سالانہ جرمنی میں شمولیت تھی لیکن اس کے ساتھ ہی خدا تعالیٰ خود ہی ایسے پروگرام بھی کروا دیتا ہے جو دین حق کے حقیقی تعارف اور تعلیم کو لوگوں تک پہنچانے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ جرمنی کے جلسے اور دوسرے پروگراموں میں جس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل ہوئے اور احمدیت کا پیغام ان دنوں میں وسیع پیمانے پر ملک کے وسیع حصے میں پھیلا ہے یہ ہمیں اس طرف توجہ دلاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ان نعمتوں کا ذکر کیا جائے اور خاص طور پر جرمنی جماعت کو بہت زیادہ شکرگزار ہونا چاہئے اور ان فضلوں پر شکرگزاری کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور مزید جھکنا چاہئے تاکہ اللہ تعالیٰ کے فضل بڑھتے چلے جائیں۔

س: جلسہ سالانہ جرمنی میں کن ممالک کے افراد شامل ہوئے؟

ج: فرمایا! اس سال بھی جلسہ سالانہ جرمنی میں شمولیت کے لئے میسیڈونیا، بوسنیا، کوسووو، مونٹی نیگرو، بلغاریہ، البانیا، لیٹویا، رشیا، ہنگری، لتھوینیا، کروشیا اور سلووینیا کے ممالک سے وفود آئے تھے۔ اسی طرح ہمسایہ یورپ ملک جو ہیں بیلجیم ہالینڈ فرانس سویڈن سپین اٹلی یہاں سے بھی نومبائعین اور غیراز جماعت مہمان آئے۔ اسی طرح جرمنی میں آباد رشین ممالک اور ترکی کے احمدی اور غیراز جماعت احباب بھی بڑی تعداد میں شامل ہوئے۔

س: حضور انور نے البانیا کی ایک خاتون کا قبولیت احمدیت کا کون سا واقعہ بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! البانیا سے ایک دوست اروین جیپا (Ervin Xhepa) صاحب اپنی اہلیہ کے ساتھ جلسہ میں شامل ہوئے یہ دونوں قانون کے شعبے سے منسلک ہیں خود تو احمدی ہیں ان کی اہلیہ نے جلسے میں شمولیت سے پہلے بیعت نہیں کی تھی لیکن جلسے میں شامل ہو کر اور بعد میں ملاقات کر کے انہوں نے بھی بیعت کر لی اور یہ کہنے لگیں کہ جلسے کے تجربات نہایت غیرمعمولی تھے جس سے محبت اخلاص اور بے لوث خدمت کا مظاہرہ انہوں نے دیکھا۔ کہتی ہیں اس کا میرے دل پر بڑا غیرمعمولی اثر ہوا۔ آج کامل یقین سے جماعت احمدیہ کو قبول کرتی ہوں۔

س: میسیڈونیا سے آنے والے مہمانوں نے اپنے تأثرات کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

ج: فرمایا! میسیڈونیا سے آنے والے ایک مہمان نے کہا کہ جلسے میں شامل ہو کر اس کی یادوں کے ساتھ واپس جا رہا ہوں۔ پھر میسیڈونیا کے ایک صاحب ہیں وہ کہتے ہیں زندگی میں پہلی دفعہ اتنے اچھے لوگوں سے ملا ہوں۔ مجھے سب سے زیادہ متاثر دین حق کے پیغام نے کیا ہے جو مجھے اب یہاں سے ملا۔ آپ کے پاس دیواروں پر جو پیغام لکھا ہوا ہے وہ صرف الفاظ نہیں ہیں بلکہ حقیقت میں آپ لوگ اس پر عمل کرتے ہیں۔ ان باتوں نے میرے دل پر بڑا گہرا اثر کیا ہے۔ پھر میسیڈونیا سے ہی ایک مہمان ہیں ٹونی (Toni) صاحب کہتے ہیں بطور صحافی میں دنیا کے مختلف پروگراموں میں شامل ہوا ہوں لیکن یہ سب سے اچھا پروگرام تھا۔ یہاں ڈسپلن تھا۔ مجھے اس بات نے سب سے زیادہ متاثر کیا کہ سب لوگ خدا کے نزدیک برابر ہیں۔ پھر میسیڈونیا سے آنے والے ایک مہمان کہتے ہیں کہ جلسے پر پہلی بار شامل ہوا ہوں اور میرے لئے سب کچھ نیا تھا میں نہیں جانتا تھا کہ دین حق میں ایسی جماعت بھی موجود ہے۔ اس جلسے میں شامل ہونے کے بعد اب اپنے آپ کو علمی طور پر بہتر محسوس کر رہا ہوں۔ اتنی بڑی تعداد میں لوگوں کا اکٹھا ہونا اور سب کی ضروریات کا خیال رکھنا یہ بہت بڑا کام ہے۔

س: ہنگری کے ایک دوست نے جلسہ جرمنی کی بابت اپنے جذبات کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

ج: فرمایا! ہنگری کے ایک دوست (Mezei) مے زے ای صاحب جلسے میں شامل ہوئے۔ جو عیسائی ہیں۔ وہ اپنے جذبات کا اظہار اس طرح کرتے ہیں کہ چھوٹا بڑا ہر کوئی ایک دوسرے کو سلام کر رہا تھا۔ پیار سے مل رہا تھا۔ مجھے ان لوگوں کی زبان تو سمجھ نہیں آئی لیکن ان کے چہرے کے تاثرات سے لگ رہا تھا کہ یہ لوگ پیار بانٹ رہے ہیں۔ میں نے دنیا دیکھی ہے اور مشرق سے لے کر مغرب تک اس قسم کا نظارہ نہیں دیکھا۔ مجھ پر اس جلسے کا عجیب اثر ہوا ہے۔ یقیناً میں اپنے دوستوں کو جاننے والوں کو بھی جماعت احمدیہ کے جلسے کے متعلق بتاؤں گا۔

س: حضور انور نے ہنگری سے آنے والے ایک وفد کے کس واقعہ کا ذکر فرمایا؟

ج: فرمایا! ہنگری سے آنے والے وفد میں ایک دوست اسماعیل صاحب شامل تھے۔ ان کا تعلق ویسے برکینا فاسو سے ہے لیکن ہنگری میں مقیم ہیں۔ وہاں کچھ عرصہ پہلے بیعت کر کے جماعت میں داخل ہو گئے اپنی بچیوں کے ساتھ، دو بچیاں ہیں ان کی، ان کے ساتھ آنا چاہتے تھے۔ ان کی اہلیہ ہنگیرین ہیں لیکن اہلیہ نے کہا کہ بچیوں کو علیحدہ میں نہیں جانے دوں گی پتا نہیں کن لوگوں میں تم جا رہے ہو۔ اس لئے بچیوں کی نانی ساتھ آئی تھی اور یہاں آ کے ان پہ جو اثر ہونا تھا ہوا۔ وڈیو جو ہے One community, one leader وہ دکھائی گئی۔ اس کا بھی ان پر خاص اثر ہوا اور جلسہ گاہ پہنچنے سے پہلے کہنے لگیں میں سر ڈھانکنے کے لئے کچھ نہیں لائی۔ بہرحال ساتھ والی عورتوں سے دوپٹہ مانگا اور سر ڈھانکا اور ملاقات کے دوران بھی بڑی جذباتی تھیں کہ یہ بالکل اور دنیا ہے جو میں دیکھ رہی ہوں جو ہمارے تحفظات تھے بالکل دور ہو گئے ہیں۔

س: جرمنی کے سلیمان صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کس طرح کیا؟

ج: فرمایا! جرمنی میں ایک دوست ہیں سلیمان صاحب۔ سینٹر ریپبلک آف افریقہ سے ان کا تعلق ہے۔ کہتے ہیں مجھے جلسے کی دعوت ملی تو میرا خیال تھا کہ پچاس یا سو لوگوں کی نشست ہو گی جس میں تھوڑی بہت باتیں ہوں گی اور کھانا پینا ہو گا۔ پھر سارے لوگ اپنے اپنے گھروں کو چلے جائیں گے لیکن یہاں آنے کے بعد تو میرا نظریہ بالکل بدل گیا ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں افراد جمع تھے۔ میں تو جلسے کے نظارے کے اس سحر سے باہر نہیں نکل سکا۔ یہاں کی ہر چیز ہی مسحور کن ہے اور آپ کا دعوت الی اللہ کرنے کا انداز ہی نرالا ہے۔

س: مراکش کے ایک دوست نے جلسہ سالانہ کی بابت اپنے پیغام میں کیا کہا؟

ج: فرمایا! مراکش کے ایک دوست جو بیلجیم میں رہتے ہیں کہتے ہیں کہ اپنے جذبات کو بیان نہیں کر سکتا۔ ایسا روحانی نظارہ ہے جس نے میری روح کی گہرائی تک اثر کیا ہے۔ دین حق کی صحیح تصویر مجھے یہاں نظر آئی ہے۔ کہتے ہیں خلیفہ وقت کو دیکھ کر اور آپ کی تقاریر سن کر میرا نظریہ احمدیت کے بارے میں تبدیل ہو گیا ہے اور اللہ تعالیٰ مجھے ایسی بیعت کی توفیق دے کہ میں دین کا خادم اور حضرت مسیح موعود کے پیغام کو دنیا میں پھیلانے والا بنوں۔

س: حضور انور نے فرانس کے ایک نومبائع کے کون سے بیان کا ذکر فرمایا؟

ج: فرمایا! فرانس کے ایک نومبائع ہان لی انفان صاحب جزائر کوموروز کے رہنے والے ہیں۔ تین ہفتے پہلے ہی انہوں نے بیعت کی تھی۔ کہتے ہیں میں (۔) تو تھا مگر استقامت نہیں ملتی تھی۔ کل جب خلیفۃ المسیح کے پیچھے جمعہ پڑھا تو مجھے بہت مزہ آیا اور زندگی میں پہلی بار نماز میں رونا آیا۔ جماعت میں داخل ہونے سے قبل میرے سارے کام پھنسے ہوئے تھے لیکن جب سے احمدی ہوا ہوں میرے سارے کام آسان ہو گئے ہیں اور روزانہ خدا تعالیٰ کے نشان نظر آ رہے ہیں۔

س: لتھوینیا سے آنیوالے وکیل نے اپنے بیان میں کیا کہا؟

ج: فرمایا! لتھوینیا سے آنے والے ایک وکیل نے کہا کہ میں جلسے میں شامل ہو کر بہت متاثر ہوا ہوں۔ میں نے آپ کے خلیفہ کے خطابات سنے۔ دین حق کے بارے میں یہ میرے لئے نیا تجربہ ہے۔ یہاں آ کر مجھے دین حق کی حقیقی تعلیم کا علم ہوا ہے۔ میں آپ کا شکرگزار ہوں اور ایک وکیل ہونے کی حیثیت سے اب لتھوینیا میں آپ کی جماعت کی ایکٹویٹیز میں قانونی طور پر پوری مدد اور کوشش کروں گا اور آپ کا ساتھ دوں گا۔

س: مکرم عبداللہ صاحب نے اپنے قبولیت احمدیت کا کون سا واقعہ بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! عبداللہ صاحب ایک سیرین ہیں۔ ان کے والد کئی سالوں سے احمدی تھے۔ عرصہ سے زیر رابطہ تھے ان کو دعا کے ذریعے رہنمائی حاصل کرنے کیلئے کہا گیا۔ جلسے کے دوسرے روز کہنے لگے میں بیعت کرنا چاہتا ہوں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے نشان دکھا دیا ہے۔ کہنے لگے کہ رات میں نے اللہ تعالیٰ سے بڑے تضرع اور الحاح سے دعا کی اور رات کو جب سویا تو خواب میں دیکھا کہ بڑی سی دیوار پر جلی حروف میں الاحمدیہ لکھا ہوا ہے اور اس میں غیرمعمولی نور پھوٹ رہا ہے۔ اور اسی طرح جب میں جرمنوں سے خطاب کر رہا تھا کہتے ہیں اس دوران ہی میرے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ کاش میں خلیفۃ المسیح کے ساتھ اور آپ کے قرب میں کھڑے ہونے کا مجھے موقع مل جائے۔ کہتے ہیں کچھ دیر کے بعد ایسے محسوس ہوا جیسے ایک لمحے کے لئے مجھ پر غنودگی سی طاری ہوئی ہے اور میں نے دیکھا کہ میں سٹیج پر خلیفۃ المسیح کے پہلو میں کھڑا ہوں اور اس کے بعد کہتے ہیں کہ حق میرے پہ کھل گیا۔ چنانچہ انہوں نے بیعت کر لی۔

س: الجزائر کے ایک دوست نے جلسہ کے ماحول کی بابت کیا بیان کیا؟

ج: فرمایا! الجزائر کے ایک دوست ہیں۔ کہتے ہیں کہ ہر بار جلسے میں شرکت میرے ایمان میں غیرمعمولی اضافے کا سبب بنتی ہے اور ہر بار خدا تعالیٰ کے بے بہا نصرتوں کے نظارے دیکھتا ہوں۔ جلسے میں مجھے محسوس ہوا جیسے میں جنت میں ہوں۔ یہاں زبانوں اور طبیعتوں اور قوموں کے اختلاف کے باوجود ہر طرف سے سلامتی کی دعا ملتی ہے۔

باقی صفحہ 7 پر

حضرت مسیح موعود کی تحریرات کی رُو سے

رمضان کے روزوں کا فدیہ اور چند مسائل کا حل

جو لوگ پیر فرتوت یا دائم المریض ہونے یا کسی خاص مجبوری کی وجہ سے سارا سال کسی وقت بھی روزہ نہ رکھ سکتے ہوں ان کیلئے حکم ہے کہ وہ حسب مقدرت رمضان کے روزوں کے بدلہ میں ایک مسکین کو کھانا کھلا دیا کریں۔ اس حکم کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’اللہ تعالیٰ نے شریعت کی بنا آسانی پر رکھی ہے۔ جو مسافر اور مریض صاحب مقدرت ہوں ان کو چاہئے کہ روزہ کی بجائے فدیہ دے دیں۔ فدیہ یہ ہے کہ ایک مسکین کو کھانا کھلایا جائے۔‘‘

(البدر۔ مورخہ 17/ اکتوبر 1907ء صفحہ 7)

حضور کے اس ارشاد کی وضاحت کرتے ہوئے ایڈیٹر صاحب ’بدر‘ اخبار کے اگلے شمارہ میں لکھتے ہیں:۔

گزشتہ پرچہ اخبار نمبر 42 مورخہ 17/ اکتوبر 1907ء کے صفحہ 7 کالم اول میں یہ لکھا گیا تھا کہ......

’’جو مریض اور مسافر صاحب مقدرت ہوں ان کو چاہئے کہ روزہ کی بجائے فدیہ دیں۔‘‘

اس جگہ مریض اور مسافر سے مراد وہ لوگ ہیں جن کو کبھی امید نہیں کہ پھر روزہ رکھنے کا موقع مل سکے۔ مثلاً ایک نہایت بوڑھا ضعیف انسان یا ایک کمزور حاملہ عورت جو دیکھتی ہے کہ بعد وضع حمل بسبب بچے کو دودھ پلانے کے وہ پھر معذور ہو جائے گی اور سال بھر اسی طرح گزر جائے گا۔ ایسے اشخاص کے واسطے جائز ہو سکتا ہے کہ وہ روزہ نہ رکھیں کیونکہ وہ روزہ رکھ ہی نہیں سکتے اور فدیہ دیں باقی اور کسی کے واسطے جائز نہیں کہ صرف فدیہ دے کر روزے کے رکھنے سے معذور سمجھا جا سکے۔

چونکہ اخبار ’بدر‘ کی مذکورہ بالا عبارت صاف نہ تھی اس واسطے یہ مسئلہ دوبارہ حضرت اقدس کی خدمت میں پیش ہوا۔ آپ نے فرمایا:

’’صرف فدیہ تو شیخ فانی یا اس جیسوں کے واسطے ہو سکتا ہے جو روزہ کی طاقت کبھی بھی نہیں رکھتے۔ ورنہ عوام کے واسطے جو صحت پا کر روزہ رکھنے کے قابل ہو جاتے ہیں صرف فدیہ کا خیال کرنا اباحت کا دروازہ کھول دینا ہے۔ جس دین میں مجاہدات نہ ہوں وہ دین ہمارے نزدیک کچھ نہیں۔ اس طرح سے خدا تعالیٰ کے بوجھوں کو سر پر سے ٹالنا سخت گناہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو لوگ میرے راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں ان کو ہی ہدایت دی جاوے گی۔ فرمایا:۔

خدا تعالیٰ نے دین ...... میں پانچ مجاہدات مقرر فرمائے ہیں۔ نماز، روزہ، زکوٰۃ صدقات، حج، ......دشمن کا ذبّ اور دفع خواہ سیفی ہو۔ خواہ قلمی۔ یہ پانچ مجاہدے قرآن شریف سے ثابت ہیں۔......کو چاہئے کہ ان میں کوشش کریں اور ان کی پابندی کریں۔ یہ روزے تو سال میں ایک ماہ کے ہیں۔ بعض اہل اللہ تو نوافل کے طور پر اکثر روزے رکھتے رہتے ہیں اور ان میں مجاہدہ کرتے ہیں۔ ہاں دائمی روزے رکھنا منع ہیں یعنی ایسا نہیں چاہئے کہ آدمی ہمیشہ روزے ہی رکھتا رہے بلکہ ایسا کرنا چاہئے کہ نفلی روزہ کبھی رکھے اور کبھی چھوڑ دے۔‘‘

(بدر۔ مورخہ 24/ اکتوبر 1907ء، صفحہ 3 بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود سورۃ البقرہ، صفحہ 263)

فدیہ کی غرض

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

ایک دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے۔ تا کہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شے خدا ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے۔ تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔

اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو دوسری امتوں کی طرح اس امت میں کوئی قید نہ رکھتا مگر اس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی ہیں۔ میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینے میں مجھے محروم نہ رکھ تو خدا تعالیٰ اسے محروم نہیں رکھتا اور ایسی حالت میں اگر انسان ماہ رمضان میں بیمار ہو جائے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہوتی ہے۔ کیونکہ ہر ایک عمل کا مدار نیت پر ہے۔ مومن کو چاہئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کر دے۔ جو شخص کہ روزے سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیت دردِ دل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزے رکھیں گے بشرطیکہ وہ بہانہ جُو نہ ہو تو خدا تعالیٰ ہرگز اسے ثواب سے محروم نہ رکھے گا۔

یہ ایک باریک امر ہے کہ اگر کسی شخص پر (اپنے نفس کے کسل کی وجہ سے) روزہ گراں ہے اور وہ اپنے خیال میں گمان کرتا ہے کہ میں بیمار ہوں اور میری صحت ایسی ہے کہ اگر ایک وقت نہ کھاؤں تو فلاں فلاں عوارض لاحق ہوں گے اور یہ ہوگا اور وہ ہوگا تو ایسا شخص جو خدا تعالیٰ کی نعمت کو خود اپنے اوپر گراں گمان کرتا ہے۔ کب اس ثواب کا مستحق ہوگا۔ ہاں وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آ گیا اور میں اس کا منتظر تھا کہ آوے اور روزہ رکھوں اور پھر وہ بوجہ بیماری کے روزہ نہیں رکھ سکا تو وہ آسمان پر روزے سے محروم نہیں ہے۔ اس دنیا میں بہت لوگ بہانہ جُو ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جیسے اہل دنیا کو دھوکہ دے لیتے ہیں ویسے ہی خدا کو فریب دیتے ہیں۔ بہانہ جُو اپنے وجود سے آپ مسئلہ تراش کرتے ہیں اور تکلفات شامل کر کے ان مسائل کو صحیح گردانتے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ صحیح نہیں۔ تکلفات کا باب بہت وسیع ہے۔ اگر انسان چاہے تو اس (تکلف) کی رو سے ساری عمر بیٹھ کر نماز پڑھتا رہے اور رمضان کے روزے بالکل نہ رکھے مگر خدا اس کی نیت اور ارادہ کو جانتا ہے جو صدق اور اخلاص رکھتا ہے۔ خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ اس کے دل میں درد ہے اور خدا تعالیٰ اسے ثواب سے زیادہ بھی دیتا ہے کیونکہ دردِ دل ایک قابل قدر شئے ہے۔ حیلہ جو انسان تاویلوں پر تکیہ کرتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ تکیہ کوئی شئے نہیں۔ جب میں نے چھ ماہ روزے رکھے تھے تو ایک دفعہ ایک طائفہ ...... کا مجھے (کشف میں) ملا اور انہوں نے کہا کہ تو نے کیوں اپنے نفس کو اس قدر مشقت میں ڈالا ہوا ہے، اس سے باہر نکل اسی طرح جب انسان اپنے آپ کو خدا کے واسطے مشقت میں ڈالتا ہے تو وہ خود ماں باپ کی طرح رحم کر کے اسے کہتا ہے کہ تو کیوں مشقت میں پڑا ہوا ہے۔

(ملفوظات۔ جلد 2، صفحہ 563)

ایک شخص نے سوال کیا کہ میں نے آج سے پہلے کبھی روزہ نہیں رکھا اس کا کیا فدیہ دوں۔

فرمایا: خدا ہر شخص کو اس کی وسعت سے باہر دکھ نہیں دیتا۔ وسعت کے موافق گذشتہ کا فدیہ دیدو اور آئندہ عہد کرو کہ سب روزے ضرور رکھوں گا۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود سورۃ البقرہ صفحہ 263)

وعلی الّذین یطیقونہ کی نسبت فرمایا کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ جو طاقت نہیں رکھتے۔

(بدر مورخہ 26 ستمبر 1907 صفحہ 7)

فدیہ رمضان کے متعلق فرمایا:۔

خواہ اپنے شہر میں کسی مسکین کو کھلائے یا یتیم اور مسکین فنڈ میں بھیج دے۔

(بدر۔ مورخہ 7 فروری 1907ء، صفحہ 4)

روزہ کے چند مسائل

روزہ کے بارہ میں کچھ باتیں حضور سے دریافت بھی کی گئیں جن کے حضور نے فیصلہ کن جوابات دیئے۔ وہ درج ذیل ہیں:۔

ایک شخص کا سوال حضرت صاحب کی خدمت میں پیش ہوا کہ روزہ دار کو آئینہ دیکھنا جائز ہے یا نہیں۔

فرمایا: جائز ہے۔

اسی طرح ایک اور سوال پیش ہوا کہ حالت روزہ میں سر کو یا ڈاڑھی کو تیل لگانا جائز ہے یا نہیں۔

فرمایا: جائز ہے۔

سوال پیش ہوا کہ روزہ دار کو خوشبو لگانا جائز ہے یا نہیں۔

فرمایا: جائز ہے۔

سوال پیش ہوا کہ روزہ دار آنکھوں میں سرمہ ڈالے یا نہ ڈالے۔

فرمایا: مکروہ ہے اور ایسی ضرورت ہی کیا ہے کہ دن کے وقت سرمہ لگائے۔ رات کو سرمہ لگا سکتا ہے

(بدر۔ مورخہ 7 فروری 1907ء، صفحہ 4)

فرمایا: کہ بے خبری میں کھایا پیا تو اس پر اس روزے کے بدلے میں دوسرا روزہ لازم نہیں آتا۔

(الحکم۔ مورخہ 24 فروری 1907ء صفحہ 14)

ایک شخص کا حضرت صاحب کی خدمت میں سوال پیش ہوا کہ آنحضرت ﷺ کے وصال کے دن روزہ رکھنا ضروری ہے کہ نہیں۔

فرمایا: ضروری نہیں ہے۔

اسی شخص کا سوال پیش ہوا کہ محرم کے پہلے دس دن کا روزہ رکھنا ضروری ہے کہ نہیں؟

فرمایا: ضروری نہیں ہے۔

(بدر۔ مورخہ 14 مارچ 1907ء صفحہ 5)

ایک شخص کا سوال پیش ہوا کہ میں مکان کے اندر بیٹھا ہوا تھا اور میرا یقین تھا کہ ہنوز روزہ رکھنے کا وقت ہے اور میں نے کچھ کھا کر روزہ کی نیت کی۔ مگر بعد میں ایک دوسرے شخص سے معلوم ہوا کہ اس وقت سفیدی ظاہر ہو گئی تھی۔ اب میں کیا کروں۔ حضرت نے فرمایا کہ ایسی حالت میں اس کا روزہ ہو گیا۔ دوبارہ رکھنے کی ضرورت نہیں کیونکہ اپنی طرف سے اس نے احتیاط کی اور نیت میں فرق نہیں صرف غلطی لگ گئی اور چند منٹوں کا فرق پڑ گیا۔

(بدر۔ مورخہ 14 فروری 1907ء صفحہ 8)

سوال پیش ہوا کہ بعض اوقات رمضان ایسے موسم میں آتا ہے کہ کاشت کاروں سے جب کہ کام کی کثرت مثل تخم ریزی و درودگی ہوتی ہے ایسے ہی مزدوروں سے جن کا گزارہ مزدوری پر ہے روزہ نہیں رکھا جاتا۔ ان کی نسبت کیا ارشاد ہے۔

فرمایا: الاعمال بالنیاّت یہ لوگ اپنی حالتوں کو مخفی رکھتے ہیں۔ ہر شخص تقویٰ وطہارت سے اپنی حالت سوچ لے اگر کوئی اپنی جگہ مزدوری پر رکھ سکتا ہے تو ایسا کرے ورنہ مریض کے حکم میں ہے پھر جب میسر ہو رکھ لے۔

(بدر۔ مورخہ 26 ستمبر 1907ء صفحہ 7)

ایک سوال کے جواب میں کہ جہاں چھ ماہ تک سورج نہیں چڑھتا روزہ کیونکر رکھیں۔ فرمایا:۔

’’اگر ہم نے لوگوں کی طاقتوں پر ان کی طاقتوں کو قیاس کرنا ہے تو انسانی قویٰ کی جڑھ جو حمل کا زمانہ ہے مطابق کر کے دکھلانا چاہیے۔ پس ہمارے حساب کی اگر پابندی لازم ہے تو ان بلاد میں صرف ڈیڑھ دن میں حمل ہونا چاہئے اور اگر ان کے حساب کی تو دو سو چھیاسٹھ برس تک بچہ پیٹ میں رہنا چاہئے اور یہ ثبوت آپ کے ذمہ ہے۔ حمل صرف ڈیڑھ دن تک رہتا ہے لیکن دو سو چھیاسٹھ برس کی حالت میں یہ تو ماننا کچھ بعید از قیاس نہیں کہ وہ چھ ماہ تک روزہ بھی رکھ سکتے ہیں کیونکہ ان کے دن کا یہی مقدار ہے اور اس کے مطابق ان کے قویٰ بھی ہیں۔ (جنگ مقدس۔ دینی خزائن۔ جلد 6، صفحہ 277)

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

حضرت سید امیر علی شاہ صاحب۔ سیالکوٹ

یکے از تین صد تیرہ رفقاء احمد

حضرت اقدس مسیح موعود کے دعویٰ ماموریت پر جن خوش نصیب لوگوں کو اس پاک سلسلہ میں آنے کی توفیق ملی اُن میں ضلع سیالکوٹ کے تین بھائیوں حضرت سید احمد علی شاہ صاحب (وفات 1910ء)، حضرت سید خصیلت علی شاہ صاحب (وفات 1898ء) اور حضرت سید امیر علی شاہ صاحب کو بھی آغاز سلسلہ میں ہی قبول احمدیت کی سعادت حاصل ہوئی اور یہ تینوں بھائی حضرت اقدس کے رقم فرمودہ 313 کبار رفقاء میں شامل ہیں۔ مضمون ہذا میں حضرت سید امیر علی شاہ صاحب کا ذکر خیر کیا جا رہا ہے۔

حضرت سید امیر علی شاہ صاحب ولد سید ہدایت شاہ صاحب اصل میں تالو مہی تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ کے رہنے والے تھے، آپ کا اصل نام علاء الدین تھا۔ آپ محکمہ پولیس میں ملازم تھے۔ آپ کی شادی حضرت حکیم میر حسام الدین صاحب سیالکوٹی کی بیٹی حضرت محمودہ بیگم صاحبہ کے ساتھ ہوئی، آپ کے بھائی حضرت سید خصیلت علی شاہ صاحب کی شادی بھی اسی گھر میں ہوئی تھی اس طرح دونوں بھائی حضرت حکیم میر حسام الدین صاحب کے داماد اور حضرت میر حامد شاہ صاحب کے بہنوئی تھے۔ آپ نے مئی 1891ء میں قبول احمدیت کی توفیق پائی، آپ کی بیعت کا اندراج رجسٹر بیعت میں اس طرح درج ہے:

29 مئی 1891ء سید امیر علی داماد حکیم حسام الدین صاحب سیالکوٹی نام اصل علاء الدین عرف امیر علی شاہ ولد سید ہدایت شاہ قوم سید سکنہ اصل تالو مہی تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ۔ ملازم پولیس سارجنٹ درجہ سوئم

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد اول صفحہ 355)

آپ کی اہلیہ محترمہ نے حضور اقدس کے سفر سیالکوٹ 1892ء کے موقع پر بیعت کی توفیق پائی، ان کی بیعت کا اندراج بھی رجسٹر بیعت اولیٰ میں اس طرح درج ہے:

7 فروری 1892 محمودہ بیگم زوجہ سید امیر علی شاہ سیالکوٹ

(تاریخ احمدیت جلد اول صفحہ 358)

حضرت شاہ صاحب نے قبول احمدیت کے بعد اخلاص و وفا میں بہت ترقی کی یہاں تک کہ حضرت اقدس مسیح موعود بھی آپ کو نہایت پیار اور محبت کی نگاہ سے دیکھتے اور آپ کا بہت خیال رکھتے۔ حضرت اقدس نے جب اپنی کتاب ''ازالہ اوہام'' تصنیف فرمائی تو اس میں اپنے مخلص مبایعین کا بھی ذکر فرمایا جس کے ساتھ ہی حضرت اقدس نے یہ الفاظ تحریر فرمائے ہیں:

''یہ سب صاحب علیٰ حسب مراتب اس عاجز کے مخلص دوست ہیں بعض ان میں سے اعلیٰ درجہ کا اخلاص رکھتے ہیں اسی اخلاص کے موافق جو اس عاجز کے منتخب دوستوں میں پایا جاتا ہے۔ اگر مجھے طول کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں جداگانہ ان کے مخلصانہ حالات لکھتا''۔

(ازالہ اوہام۔ دینی خزائن جلد 3 صفحہ 545)

ان مخلصین میں آپ کا نام ''حبی فی اللہ سید امیر علی'' بھی درج ہے۔

کتاب ''آئینہ کمالات اسلام'' میں حضرت اقدس نے آپ کو ''حبی فی اللہ السید امیر علی شاہ'' کے الفاظ سے ذکر فرمایا ہے۔

(دینی خزائن جلد 5 صفحہ 582)

اسی کتاب میں جلسہ سالانہ 1892ء کے شاملین کی فہرست درج ہے جس میں آپ کا نام 32ویں نمبر پر درج ہے نیز اس موقع پر ماہوار اور سالانہ چندہ کا وعدہ کرنے والوں میں بھی آپ کا نام شامل ہے۔

(دینی خزائن جلد 5 صفحہ 617, 632)

کتاب انجام آتھم میں رقم فرمودہ تین صد تیرہ کبار رفقاء کی فہرست میں آپ کا نام 79ویں نمبر پر ''سید امیر علی شاہ صاحب سارجنٹ سیالکوٹ'' درج ہے۔

(انجام آتھم۔ دینی خزائن جلد 11 صفحہ 326)

اسی طرح آپ کا نام کتاب سراج منیر میں درج ''فہرست آمدنی چندہ برائے طیاری مہمان خانہ و چاہ وغیرہ'' میں موجود ہے۔ پھر کتاب تحفہ قیصریہ میں جلسہ ڈائمنڈ جوبلی کے شرکاء جلسہ کی فہرست میں بھی آپ کا نام 74 نمبر پر درج ہے۔

(دینی خزائن جلد 12) کتاب البریہ میں درج ایک فہرست میں آپ کا نام 36ویں نمبر پر درج ہے۔

(کتاب البریہ۔ دینی خزائن جلد 13 صفحہ 351)

کتاب نزول المسیح میں حضور نے پیشگوئی نمبر 60 بابت مقدمہ ہنری مارٹن کلارک میں آپ کا نام گواہوں میں شامل فرمایا ہے۔

(نزول المسیح۔ دینی خزائن جلد 18 صفحہ 576)

کتاب حقیقۃ الوحی میں اپنے ایک الہام ''پچیس دن۔ یا یہ کہ پچیس دن تک'' کی صداقت کے گواہوں میں آپ کا نام 42ویں نمبر پر ''سید امیر علی شاہ صاحب سب انسپکٹر پولیس جلال آباد ضلع فیروز پور'' درج ہے اور ساتھ ہی آپ کا تصدیقی خط درج ہے:

''31 مارچ کو آسمان پر ایک ہولناک آگ دکھائی دی جس کو ہزاروں انسانوں نے دیکھا، خدا کی پیشگوئی جیسا کہ بیان کیا گیا تھا ویسا ہی پوری ہوگئی۔''

(حقیقۃ الوحی۔ دینی خزائن جلد 22 صفحہ 531)

کتاب چشمہ معرفت میں حضور نے آپ کا نام تبرکات باوا نانک بمقام گرو ہرسہائے کی زیارت کرنے والوں میں یوں درج فرمایا ہے:

''ہماری جماعت کے معزز ارکان میں سے جس جس صاحب نے موقعہ پر پہنچ کر اس قرآن شریف کی زیارت کی ہے ان صاحبان کے نام یہ ہیں:

(4) سید امیر علی شاہ صاحب سب انسپکٹر جلال آباد''

(چشمہ معرفت۔ دینی خزائن جلد 23 صفحہ 353)

1891ء میں حضرت اقدس مسیح موعود دہلی تشریف لے گئے جہاں بعد ازاں مولوی محمد بشیر بھوپالوی صاحب کے ساتھ مباحثہ المعروف ''الحق دہلی'' عمل میں آیا، حضرت اقدس کے اس سفر دہلی کے موقع پر جو مخلصین دہلی پہنچے اُن میں حضرت سید امیر علی شاہ صاحب بھی شامل تھے۔ جب مولوی محمد بشیر بھوپالوی صاحب مباحثہ کے لئے حضرت اقدس کی قیام گاہ پر آئے تو حضرت سید شاہ صاحب نے ہی بالاخانہ جاکر حضرت اقدس کو ان کے آنے کی اطلاع دی۔ دہلی میں ہی ایک شخص مرزا حیرت دہلوی ایک روز مصنوعی انسپکٹر بن کر آیا اور حضرت مسیح موعود سے کہا کہ میں انسپکٹر ہوں، سرکار سے حکم ہوا ہے کہ یہاں سے چلے جاؤ ورنہ تمہارے حق میں اچھا نہ ہوگا۔ حضرت اقدس نے ان کے کہنے پر بالکل خیال تک نہ کیا، حضرت سید امیر علی شاہ صاحب وہیں موجود تھے آپ چونکہ پولیس اہلکار تھے، آپ نے ایک بات کی تو مرزا حیرت صاحب حیرت میں ہوگئے اور چل دیئے ایک دم ٹھہر نہ سکے۔

(تذکرۃ المہدی از حضرت پیر سراج الحق نعمانی صاحب۔ صفحہ 234)

اسی قیام دہلی کے دوران ایک دن دہلی والے شرارت کی راہ سے حضرت اقدس پر یورش کر کے کئی سو آدمی آگئے چونکہ دروازہ زینہ کا تنگ تھا اس لئے ایک ایک کر کے چڑھنے لگے اتنے میں حضرت سید امیر علی شاہ صاحب آگئے ...... آپ قوی الجثہ تھے ...... ایک ہی دھکے میں سب ایک دوسرے پر گر پڑے اور فرار ہوگئے اور سوائے گالیاں دینے اور ٹھٹھا بازی کرنے کے اور کچھ نہ کر سکے۔

(تذکرۃ المہدی صفحہ 258)

آپ اکثر حضرت اقدس کی خدمت میں حاضری دیتے، حضرت میر مہدی حسین صاحب (وفات 31/اگست 1941ء) بیان کرتے ہیں:

''حضرت صاحب 1905ء کے زلزلہ کے بعد باغ میں رونق افروز تھے، ایک خیمہ باہر مہمانوں کے لیے نصب تھا اور اس میں مولوی عبدالکریم صاحب، پیر منظور محمد صاحب، میاں شادی خاں صاحب اور عاجز رہا کرتے تھے۔ سید امیر علی شاہ کورٹ انسپکٹر صاحب ساکن سیالکوٹ آئے، درختوں کے نیچے ہی رات کو سوئے تھے، رات کو جھکڑ چلنے کی وجہ سے ان کو بہت تکلیف ہوئی۔ مولوی عبدالکریم صاحب نے اس کا ذکر حضرت صاحب سے کیا، حضور نے مجھے بلوا کر فرمایا کہ میاں مہدی حسین ہم نے یہ خیمہ اپنے مہمانوں کے لئے لگایا تھا، ہمارے سید امیر علی شاہ کو رات تکلیف ہوئی اور کسی نے ان کی خبر بھی نہیں لی۔ میں نے عرض کیا کہ حضور مجھے ان کی تکلیف کی خبر نہیں، آدھی رات کے قریب جھکڑ آیا تھا میں سوتا تھا، میں حضور کے حکم کے مطابق یہاں آیا ہوں حضور حکم دیں وہاں چلا جاؤں گا خواہ حضور کسی درخت کے نیچے رہنے کا حکم فرماویں یا حد آبادی کے اندر۔ حضور نے فرمایا: ہاں تم گاؤں میں چلے جاؤ''۔

(سیرت احمد از حضرت مولوی قدرت اللہ سنوری صاحب۔ صفحہ 102)

اسی موقع کا ذکر ملفوظات میں بھی محفوظ ہے، 5/اپریل 1905ء کی ڈائری میں لکھا ہے:

''سید امیر علی شاہ صاحب ڈپٹی انسپکٹر کو مخاطب کر کے نہایت لطف و مہربانی کے ساتھ حضرت نے فرمایا کہ ''آپ کو کوئی تکلیف تو نہیں ہوئی''۔

انہوں نے عرض کیا کہ حضور کے قدموں میں حاضری نصیب ہو تو پھر تکلیف کس بات کی، یہاں تو جو ہو سب راحت ہی راحت ہے۔ حضرت نے فرمایا:

ہاں رحمت الٰہی کے دن ہیں گو دوسروں کے واسطے عذاب کے دن ہیں مگر ہمارے واسطے نصرۃ الحق کے ایام ہیں''۔

(ملفوظات حضرت مسیح موعود جلد چہارم صفحہ 257)

اور اسی موقع پر حضرت سید امیر علی شاہ صاحب کے نام آنے والا ایک خط حضرت اقدس کی خدمت میں پڑھا گیا جس میں لکھنے والے نے زلزلہ کی وجہ سے آنے والی تباہی کا ذکر کیا تھا، حضور نے فرمایا:

''ابھی آگے آنے والا اس سے بھی سخت نظر آتا ہے مگر لوگوں کی حالت یہ ہے کہ ابھی تک ہنسی ٹھٹھے سے باز نہیں آتے۔ خدا کا دن اچانک آنے والا ہے''۔

(ملفوظات حضرت مسیح موعود جلد چہارم صفحہ 268)

حضرت پیر برکت علی صاحب (وفات: جون 1924ء) برادر اکبر حضرت حافظ روشن علی صاحب بیان کرتے ہیں:

''ایک دن حضرت صاحب (بیت) مبارک میں تشریف فرما تھے، آپ نے فرمایا کہ تہجد ضرور پڑھنی چاہیے، حتی الامکان جہاں تک کوشش ہو سکے ہر آدمی توجہ کرے خواہ دو ہی نفل پڑھے مگر پڑھے سہی۔ سید امیر علی شاہ صاحب ڈپٹی انسپکٹر پولیس وہاں موجود تھے انہوں نے عرض کی کہ حضور میں آج کل تھانہ ...... میں ہوں وہاں سانپ بہت کثرت سے ہوتے ہیں اگر پاؤں نیچے اتاروں وہ ڈس لیں، اس لئے مشکل ہے۔ آپ نے فرمایا کہ چارپائی پر ہی پڑھ لیا کریں۔ پاس سے مولوی عبدالکریم صاحب نے کہا آپ قُل ...... پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر اور بدن پر دم کرلیا کریں پھر ان شاء اللہ کوئی چیز ضرر

نہ دے سکے گی۔ حضرت صاحب نے فرمایا اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہ پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر بدن پر مَل لیا کریں پھر ان شاء اللہ کوئی موذی ضرر نہ دے سکے گا۔‘‘

(سیرت احمد از حضرت مولوی قدرت اللہ سنوری صاحب۔ صفحہ 162)

ایک مرتبہ آپ نے حضرت اقدس مسیح موعود کی خدمت میں ایک خوبصورت ٹرنک بطور تحفہ پیش کیا۔ یہ ٹرنک آپ نے سیالکوٹ کے ایک احمدی تاجر حضرت محمد دین صاحب سیالکوٹی کے کارخانہ سے خاص آرڈر پر بنوایا تھا جس میں لکھنے پڑھنے کے سامان کے لئے متفرق خانے بنے ہوئے تھے...... اور وہ بلحاظ اپنی مضبوطی، خوبصورتی اور کارآمد شے کے ہر طرح عمدہ تھا۔ حضرت اقدس نے اس ٹرنک کو بہت پسند فرمایا۔

(الحکم 24 جون 1905ء صفحہ 12 کالم 2)

حضرت حکیم دین محمد صاحب (وفات: 25 مئی 1983ء) بیان کرتے ہیں:

’’ایک صاحب سید امیر علی شاہ سیالکوٹی سب انسپکٹر پولیس احمدی تھے، اکثر حضرت اقدس کی خدمت میں بڑی ارادت سے آیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ آپ ایک ڈاکو وعدہ معاف کو حضرت اقدس کی خدمت میں لے آئے جس نے دعا کی درخواست کی، حضور نے اس کو سچی توبہ کرنے کے متعلق نصائح فرمائیں اور دعا کا وعدہ کیا‘‘۔

(الفضل 22 جولائی 1943ء صفحہ 3 کالم 3)

21 مارچ 1908ء کو سر جیمز ولسن (James Wilson) فنانشل کمشنر پنجاب ہمراہ C. M. King ڈپٹی کمشنر ضلع گورداسپور ایک روزہ دورے پر قادیان تشریف لائے اس موقعہ پر جو احمدی احباب قادیان میں موجود تھے ان میں حضرت سید امیر علی شاہ صاحب سب انسپکٹر پولیس جلال آباد بھی موجود تھے۔

(بدر 26 مارچ 1908ء صفحہ 2 کالم 2)

حضرت مصلح موعود بیان کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے اپنے بارہ رفقاء کو اپنے بارہ حواریوں کا نام دیا تھا جن میں حضرت سید امیر علی شاہ صاحب بھی شامل تھے۔

(رسالہ خالد دسمبر 1957ء صفحہ 10 ذکر حبیب نمبر)

خلافت ثانیہ کے موقع پر آپ کا نام ان لوگوں کی فہرست میں ملتا ہے جنہوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ جماعت احمدیہ کے سربرآوردہ و اہل الرائے اصحاب کو موجودہ مشکلات کے حل کے لئے کسی تاریخ شوریٰ کے لئے جمع کیا جائے۔ (پیغام صلح 22 مارچ 1914ء صفحہ 4) آپ نے خلافت ثانیہ کی بیعت نہیں کی لیکن آخری عمر میں آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی طرف بہت زیادہ میلان رکھتے تھے۔ آپ نے 11/اکتوبر 1927ء کو وفات پائی، اخبار الفضل نے خبر وفات دیتے ہوئے لکھا:

’’سید امیر علی شاہ صاحب مرحوم۔ جناب شاہ صاحب کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد فوت ہوگئے ہیں، جب ان کی فوتیدگی کی اطلاع حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کو پہنچی تو حضور نے جمعہ کے دن ان کا جنازہ پڑھایا اور ان کے متعلق مختصر سی تقریر بھی فرمائی۔ جناب شاہ صاحب مرحوم کے بھتیجے سید سمیع اللہ صاحب متعلم علی گڑھ کالج حضور کی خدمت میں کہتے ہیں:

میرے چچا حضرت مسیح موعود کے پرانے رفقاء میں سے تھے اور حضرت صاحب کی اولاد سے انہیں ازحد محبت تھی اور اس کا احترام ان کے دل میں بہت زیادہ تھا، زندگی کے آخری ایام میں وہ حضور کی طرف بہت جھک گئے تھے اور اکثر بے ساختہ حضور کے لئے ان کے منہ سے دعا نکل جاتی تھی اور محبت اور فخر سے حضور کا ذکر کرتے تھے۔ حضور نے بیماری کی حالت میں ان کی مزاج پرسی فرما کر اس محبت کو جو کہ ہمیشہ سے ان کے دل میں آپ کے لئے تھی اور بھڑکا دیا تھا اور ہمارے قلوب بھی تشکر اور امتنان سے بھر گئے تھے‘‘۔

(الفضل 25 نومبر 1927ء صفحہ 2 کالم 1)

آپ کی کوئی اولاد نہیں تھی۔

(نوٹ: اسی نام کے ایک اور رفیق حضرت سید امیر علی شاہ صاحب ملہم ابن سید امام شاہ صاحب سیالکوٹ کے گاؤں سیدانوالی کے رہنے والے تھے۔ یہ صاحب رؤیا و کشف بزرگ تھے اور اسی کے ذریعہ حضور کی صداقت کو پا کر 20 فروری 1892ء کو حضور کے سفر سیالکوٹ کے موقع پر بیعت کی توفیق پائی۔ حضور کی صداقت کے متعلق بہت سے اشتہار بھی شائع کیے۔ ملفوظات حضرت مسیح موعود میں حضور کی خدمت میں اپنے رؤیا و کشوف سنانے کا ذکر ملتا ہے۔ انہوں نے 23/اکتوبر 1906ء کو اپنے گاؤں سیداں والی میں وفات پائی۔ یہ 313 رفقاء میں نہیں ہیں)

☆............☆............☆

مکرم محمد صدیق صاحب

مکرم سعید احمد صاحب معلم وقف جدید کا ذکر خیر

20 جولائی 2006ء خاکسار اپنی فیملی کے ہمراہ میرپور خاص بطور مربی ضلع پہنچا۔ مکرم حافظ عبدالرحمٰن صاحب ہمیں لے جانے کے لئے حیدر آباد ریلوے سٹیشن پر موجود تھے۔ صبح نو بجے ہم میرپور خاص گیسٹ ہاؤس پہنچے۔ وہاں سب سے پہلی اور تفصیلی ملاقات مکرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد کے ساتھ ہوئی۔ پرتکلف ناشتہ سے لطف اندوز ہوئے۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے مجھے تمام گھرانوں کا تعارفی دورہ کروایا۔ ڈاکٹر صاحب نے مجھے اور واپس جانے والے مربی صاحب اور مرکزی مہمانان کو سندھی ٹوپی اور اجرک پہنچائی۔ مکرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب کو جماعتی کام کے کرنے کا جنون تھا۔ ففٹی موٹر سائیکل پر سوار پانچوں نمازوں کی ادائیگی کے لئے اپنے گھر سے گیسٹ ہاؤس باقاعدگی کے ساتھ تشریف لایا کرتے تھے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب کے ساتھ میرپور خاص کے نماز سنٹرز کا دورہ ہوتا تو خاکسار سائیکل پر سوار ہوتا اور ڈاکٹر صاحب موصوف اپنی موٹر سائیکل پر۔ ڈاکٹر صاحب خاکسار کے دونوں بیٹوں کو سکول سے گھر لاتے۔

2006ء میں سندھ میں کثرت سے بارشیں ہوئیں۔ تقریباً تمام گھروں کی چھتیں ٹپکنے لگیں اور گھروں میں پانی جمع ہوگیا۔ مکرم ڈاکٹر صاحب کے ہمراہ تمام گھروں کا دورہ کیا۔ جن گھروں میں راشن نہیں تھا وہاں راشن کی ترسیل ممکن بنائی گئی۔ محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب شہید نے نقدی اور راشن کی تقسیم ڈاکٹر سعید صاحب کے ذریعہ کروائی۔ بیوگان کے گھرانوں کی ضروریات کے سلسلہ میں محترم امیر صاحب نے ڈاکٹر صاحب کی ڈیوٹی لگائی ہوئی تھی۔ ڈاکٹر صاحب نے نہایت ہی احسن طور پر اپنے فرائض کی انجام دہی کی۔ عید سے قبل ہر ضرورت مند احمدی گھر میں بیس، پچیس کلوگرام تک کے راشن پیک تقسیم کئے جاتے۔

آپ لکھتے ہیں کہ حضرت مصلح موعود کی خدمت میں دعائیہ خط لکھتے ہوئے نگر پارکر تک اپنی رسائی اور سفر کے حالات تحریر کئے۔ پیارے حضور کی دعاؤں سے بے چینی و بے قراری ختم ہوگئی، گھبراہٹ جاتی رہی۔ ذہنی وقلبی سکون حاصل ہوا۔ مشکلات آسان ہوگئیں۔ چند روز میں ہی زبان سیکھ لی۔ مقامی لوگوں سے رابطے بڑھنے لگے اور تعلقات دوستی میں تبدیل ہوتے چلے گئے۔ مجھ پر ایک ہی دُھن سوار تھی کہ میں اس علاقہ میں حضور کی خواہش کو کسی طور پورا کرسکوں۔ حصول مقصد کے لئے دعا کے ساتھ ساتھ ہر ممکنہ اقدامات کی توفیق پائی۔

نگر پارکر سے کچھ فاصلہ پر پھول پورہ نامی ایک گاؤں ہے۔ جہاں کوہلی ہندو قوم بکثرت آباد تھی۔ وہاں کے مرد عموماً تعلیم یافتہ اور ملنسار تھے۔ وہاں کے باسیوں سے اپنی میڈیکل پریکٹس کے سبب اچھے تعلقات استوار ہوگئے۔ مہرو پٹیل صاحب کہنے لگے ’’اتوار والے دن ہمارے گاؤں میں میڈیکل کیمپ لگایا کریں۔‘‘ چنانچہ خاکسار نے اس کا اہتمام کیا۔ وہ لوگ ہر اتوار مجھے اونٹ پر پھول پورہ لے جاتے اور پھر نگر واپس چھوڑ جاتے تھے۔

27/اگست 2006ء کو مٹھی میں آئی یونٹ کا افتتاح محترم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ وقف جدید نے فرمایا۔ اس تاریخی افتتاح کے موقعہ پر ناظم صاحب ارشاد وقف جدید مکرم مظہر اقبال صاحب نے ڈاکٹر سعید احمد صاحب کو دعوت دی ہوئی تھی۔ افتتاح کے بعد ہم چالیس پچاس احباب ڈاکٹر صاحب کے ساتھ نگر پارکر پہنچے۔ تمام احباب نے وہاں ڈاکٹر صاحب کے ساتھ تصویریں بنوائیں اور ان سے نگر پارکر سے متعلق ابتدائی معلومات لیتے رہے۔ ڈاکٹر صاحب کو باقاعدہ ڈائری لکھنے کی عادت تھی۔ اجلاسات، جلسوں، میٹنگز، کلاسز، مذاکروں کی مکمل تفصیل نوٹ کیا کرتے تھے۔ ڈاکٹر صاحب شوگر، بلڈ پریشر، اور ہارٹ کے مریض تھے لیکن جو کام بھی ان کے سپرد ہوتا تھا اسے احسن طور پر پورا کرتے تھے۔

8 ستمبر 2008ء جس وقت ڈاکٹر صدیقی صاحب کی شہادت کی اطلاع ملی اس وقت ہم ظہر کی نماز سے فارغ ہوئے تھے۔ مکرم عطاء اللہ صاحب ابن مکرم عبداللطیف اٹھوال صاحب نے ڈاکٹر سعید احمد صاحب کو بذریعہ فون مکرم امیر صاحب ضلع پر حملہ کی اطلاع دی۔ ڈاکٹر سعید صاحب فون سنتے ہی صدمہ سے صف پر گر پڑے اور انہیں بہت دیر کے بعد ہوش آیا تو کہنے لگے کہ آج میں یتیم ہوگیا ہوں۔

26/اکتوبر 2008ء میں خاکسار کا تبادلہ میرپور خاص سے لودھراں پنجاب ہوگیا۔ میرپور کے احمدی احباب نے ہمیں تحائف اور دعاؤں کے ساتھ رخصت کر دیا۔ مکرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب ریلوے سٹیشن پر میرپور خاص سندھ تک الوداع کہنے آئے اور دعا دی کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی ذاتی سواری عطا فرما دے۔ یہاں آپ نے کثرت سے دوستوں کے ساتھ کاروں میں سفر کیا ہے۔ جلد ہی خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم مبارک احمد صاحب ابن مکرم عبدالرشید صاحب نے کینیڈا سے رقم بھجوائی اور خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مہران گاڑی دے دی۔ خاکسار نے مکرم ڈاکٹر صاحب کو فون کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا قبول فرمالی ہے۔

ڈاکٹر صاحب کی وفات کے چند گھنٹے بعد آپ کے ایک دوست مکرم نور محمد صاحب بلوچ بھی وفات پا گئے۔ دونوں بزرگان خدا کے فضل سے موصی تھے۔ خاکسار بہاولپور سے مکرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب کے جنازے کے ساتھ ربوہ گیا۔ محترم حضرت صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ ربوہ نے دونوں بزرگان کا جنازہ پڑھایا اور مکرم محترم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید نے دعا کرائی۔ دونوں کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی اور دونوں کی قبریں ساتھ ساتھ ہیں گویا جیسے دونوں دوست دنیا میں بھی اکٹھے تھے اور اس جہان میں بھی اکٹھے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 119553 میں Abdul Fatehi

ولد Olaide قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت 2000ء ساکن Bayeku ضلع ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Fatahi۔ گواہ شد نمبر 1 Ibrahim S/O گواہ شد نمبر 2 Saheed S/O Adejimi

مسل نمبر 119554 میں Ahmad Rufai

ولد Odegbo قوم ...... پیشہ تدریس عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ilisan ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت Teachin مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Rufai گواہ شد نمبر 1 Ibrahim S/O Adeimi۔ گواہ شد نمبر 2 Ishaq S/O Aslam

مسل نمبر 119555 میں Tajudeen

ولد Bakare قوم ..... پیشہ سرکاری ملازمت عمر 67 سال بیعت 1992ء ساکن Sagamu ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 65 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tajudeen۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul hameed S/O Salaudeen گواہ شد نمبر 2 Idris S/O A.Rahmon

مسل نمبر 119556 میں Abul Jeleel

ولد Abdul Gafar قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 44 سال بیعت 2008 ساکن Ibadan ضلع Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 /اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 18 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Jeleel۔ گواہ شد نمبر 1 Solih S/O Okumtiniru گواہ شد نمبر 2 Abdul Ganiy S/O Daramola

مسل نمبر 119557 میں Muhyid Deen

ولد Lanlokun قوم ...... پیشہ تدریس عمر 46 سال بیعت 1986ء ساکن Ibadan ضلع Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhyid Deen۔ گواہ شد نمبر 1 Nuruddin S/O Oyekola۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Ganiy S/O Darmola

مسل نمبر 119558 میں Sulaiman Adisa

ولد Ariyo قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 44 سال پیدائشی احمدی ساکن Ilaro ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sulaiman Adisa۔ گواہ شد نمبر 1 Noorudeen S/O Jubreal۔ گواہ شد نمبر 2 Ishaq S/O Salam

مسل نمبر 119559 میں Hawwan

زوجہ Ibrahim Olatunji قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 2001 ساکن OTA ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 /اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 3 ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Hawwan گواہ شد نمبر 1 Tahir S/O Solih گواہ شد نمبر 2 Adeyemi S/O Okutimirin

مسل نمبر 119560 میں Abdur Rafiu

ولد Bisiriyu قوم ...... پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 53 سال پیدائشی احمدی ساکن Sagamu ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdur Rafiu۔ گواہ شد نمبر 1 Idris S/O Rahmon۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Hafeez S/O Adeagbo

مسل نمبر 119561 میں Abdul Waheed

ولد Adebayo قوم ...... پیشہ غیر ہنر مندی مزدوری عمر 42 سال بیعت 1990ء ساکن Lagos ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 /اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Waheed گواہ شد نمبر 1 Musa S/O Omolekan گواہ شد نمبر 2 Adeagbo S/P Abdul

مسل نمبر 119562 میں Surajudeen

ولد Abdul Raheem قوم ...... پیشہ ڈرائیور عمر 40 سال پیدائشی احمدی ساکن Lagos ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت Driving مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Surajudeen گواہ شد نمبر 1 Adeagbo S/O Abdul۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Hameed S/O Salaudeen

مسل نمبر 119563 میں Ayub

ولد Olowookere قوم ...... پیشہ تدریس عمر 26 سال پیدائشی احمدی ساکن Ilaro ضلع Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 32 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ayub۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Isha S/O Salam گواہ شد نمبر 2۔ Hakeem S/O Ariyo

مسل نمبر 119564 میں Timehin Hafiz

ولد F.A Timehin قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال پیدائشی احمدی ساکن Igede ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 75 ہزار Naira ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Timehin Hafiz۔ گواہ شد نمبر 1 Saheed S/O Mikail۔ گواہ شد نمبر 2 Ubrahim S/O Adejimi

مسل نمبر 119565 میں Bashir Deen

ولد Zikrullah قوم ...... پیشہ غیر ہنرمندی مزدوری عمر 31 سال پیدائشی احمدی ساکن Sagamu ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bashir Deen۔ گواہ شد نمبر 1 A.Waheed Olays S/O Oladipupo۔ گواہ شد نمبر 2 Idris S/O Rahman

مسل نمبر 119566 میں Abdul Kabir

ولد Olowonmi قوم ...... پیشہ ہنرمندی مزدوری عمر 49 سال پیدائشی احمدی ساکن Ilaro ضلع Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Kabir۔ گواہ شد نمبر 1 Noordeen S/O Jubreel۔ گواہ شد نمبر 2 Ishaq S/O Salam

بقیہ از صفحہ 2 خطبات امام۔سوال و جواب

س: اٹلی سے آنے والے ایک دوست نے اپنے مضمون میں جلسہ سالانہ جرمنی کی بابت کیا لکھا ہے؟

ج: فرمایا! اٹلی سے آنے والے ایک عیسائی مہمان ''اٹلی کی ایک تنظیم Religion for peace کے جنرل سیکرٹری ہیں'' اور ویٹیکن سٹی میں کافی اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ کیتھولک تھیالوجی کے بارے میں مختلف کتب بھی لکھ چکے ہیں۔ یہ بڑا اچھا اثر لے کر گئے اور انہوں نے واپس اٹلی جا کر مضمون لکھا جسے ہزاروں کی تعداد میں لوگ پڑھتے ہیں۔ ان کا ایک اپنا رسالہ ہے۔ مضمون میں انہوں نے تحریر کیا کہ مجھے اعتراف کرنا پڑے گا کہ جلسہ سالانہ کا منظر نہایت حیران کن تھا۔ انسان کی نظر جب بڑے بڑے حروف میں لکھے پیغام محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں۔ پر پڑتی ہے تو پہلا سوال ذہن میں اٹھتا ہے کہ کیا یہ لوگ واقعی (مومن) ہیں؟ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ لوگ واقعی (مومن) ہیں۔ وہاں کا ماحول عجیب محبت اور یگانگت سے پُر ہوا ہوا تھا۔ میں نے خود اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا کہ ہزاروں کی تعداد میں مختلف اقوام سے تعلق رکھنے والے جوان بوڑھے بچے اور فیملیاں ایک نہایت منظّم جماعت کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ وہاں پر سینکڑوں لوگ بغیر کسی معاوضہ کے رضا کارانہ طور پر کام کر رہے ہیں۔ پھر میرے بارے میں کہتے ہیں کہ ان کی تقاریر سے بڑا متاثر ہوا ہوں۔ سیدھے راستے کی طرف ہدایت دینے والی تھیں۔ پیار بھائی چارہ اتحاد اور یگانگت ملی۔

س: آخن کی بیت الذکر کے افتتاح کے موقع پر وہاں کے ایک رہائشی نے جماعتی تعلیمات کی بابت کیا بیان دیا؟

ج: فرمایا! آخن میں بیت الذکر کا افتتاح ہوا تو وہاں آخن شہر کے ایک رہائشی اس تقریب میں شامل ہوئے۔ کہنے لگے دو تین سال پہلے میں نے یورپین پارلیمنٹ میں بھی خلیفۃ المسیح کا خطاب سنا تھا۔ آج میں درحقیقت اس غرض سے آیا تھا تا کہ یہ دیکھوں اور موازنہ کروں کہ کیا آپ کے خلیفہ صرف بڑی شخصیات کے سامنے اور اہم پلیٹ فارم پر ہی امن کی تعلیم پیش کرتے ہیں یا پھر دوسرے چھوٹے پروگراموں میں بھی جہاں کم اقتدار رکھنے والے لوگ شامل ہوں وہاں بھی امن کی بات ہی پیش کرتے ہیں۔ چنانچہ آج میں نے خلیفہ کا خطاب سنا ہے۔ آپ نے وہی تعلیم پیش کی ہے جو یورپین پارلیمنٹ میں کی تھی۔ ان سب باتوں نے مجھے بہت متاثر کیا ہے۔

س: صوبہ ہیسن کی بیت الواحد کے افتتاح پر ضلعی کمشنر نے اپنے تأثرات کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

ج: فرمایا! صوبہ ہیسن Hessen وہاں بھی Hanau ہناؤ میں بیت الواحد کا افتتاح ہوا تھا ضلعی کمشنر جو ممبر پارلیمنٹ بھی ہیں انہوں نے بھی اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔ کہتے ہیں کہ خلیفہ وقت کی تقریر نے ہم پر بہت اچھا اثر چھوڑا ہے۔ آپ نے تمام انسانوں کو توجہ دلائی کہ وہ ایک خدا کی طرف سے ہیں اس لئے ایک دوسرے کی عزت نفس کا خیال رکھیں اور مسائل کو امن کی راہوں پر چلتے ہوئے حل کریں۔

س: حضور انور نے دورہ جرمنی کے دوران مختلف ذرائع سے پیغام حق پہنچانے کی تفصیل بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! مجموعی طور پر تقریباً مختلف اخبارات میں اٹھاسی خبریں شائع ہوئیں۔ اسی طرح آٹھ مختلف ریڈیو سٹیشن اور چار مختلف ٹی وی چینلز پر خبریں نشر ہوئیں۔ ان اخبارات ریڈیو سٹیشن اور ٹی وی چینلز کے ذریعہ سے کل ایک سو چھ یا ایک سو سات ملین لوگوں تک پیغام پہنچا۔ جلسہ سالانہ جرمنی کے حوالے سے مختلف اخبارات میں کل چھتیس خبریں شائع ہوئیں اور ان اخبارات کی کل ریڈرشپ بتیس ملین کے قریب بتائی جاتی ہے۔ تین مختلف ریڈیو سٹیشنوں نے بھی جلسہ کے حوالے سے خبر نشر کی۔ ان کے یہ ریڈیو سٹیشنز کافی مشہور ہیں۔ اسی طرح چار مختلف ٹی وی چینلز نے بھی جلسہ سالانہ کے حوالے سے خبریں نشر کیں۔ اس کے علاوہ جلسے کے آخری دن ایک خاتون صحافی نے ایک انٹرویو لیا تھا میرا وہ دو حصوں میں بطور فلم شائع ہونا ہے۔ یہ جرمنی کا سب سے بڑا آن لائن اخبار ہے۔ ان کی اشاعت ساڑھے سترہ ملین سے زیادہ ہے۔ گویا دونوں خبروں کی مجموعی اشاعت چونتیس ملین ہوگی۔ پھر بیوت الذکر کے افتتاح کے حوالے سے مختلف اخبارات میں پچاس کے قریب خبریں آئیں۔ ان اخبارات کی ریڈرشپ کی کل تعداد باسٹھ ملین کے قریب بنتی ہے۔ دو ریڈیو سٹیشنوں نے بھی بیت الواحد ہناؤ کے افتتاح کے حوالے سے خبر نشر کی۔ اس کے علاوہ جرمنی کے مشہور ٹی وی چینل آر ٹی ایل نے بھی افتتاحی تقریب کے موقع پر ایک انٹرویو لیا تھا اور اسی روز شام کو دو منٹ اور تیئس سیکنڈ کی خبر دی۔ پھر آخن کی بیت الذکر کے تین اخبارات میں خبر چھپی۔ جو وہاں لوکل اخبارات ہیں تقریباً ایک لاکھ سولہ ہزار ان کی پڑھنے والے ہیں۔ پھر ایک بیت الذکر کا سنگ بنیاد تھا وہاں کے اخبارات نے جو خبریں شائع کیں ان کے پڑھنے والوں کی تعداد چھ ملین بتائی جاتی ہے۔ فیسٹا میں بیت الذکر کا افتتاح تھا۔ اخبارات میں چار خبریں شائع ہوئیں۔ ان اخبارات کی کل ریڈرشپ قریباً چھبیس لاکھ ہے اخبار میں میرا ایک انٹرویو شائع ہوا اس کے پڑھنے والے تقریباً ڈیڑھ ملین ہیں اخبار کو اور یہ ہفت روزہ اخبار ہے جو 1946ء سے ہر جمعرات کو شائع ہوتا ہے۔ اوسطاً پانچ لاکھ تعداد میں فروخت ہوتا ہے اور اس کے پڑھنے والوں کی تعداد ڈیڑھ ملین تک بتائی جاتی ہے۔ اسی طرح اس اخبار کے آن لائن ایڈیشن کو انٹرنیٹ پر دیکھنے والوں کی تعداد پانچ ملین کے قریب ہے۔

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کے اختتام پر کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! پس جلسہ سالانہ جہاں اپنوں کیلئے روحانی اور تربیتی ترقی کا باعث بنتا ہے جس کا اظہار احباب و خواتین اپنے خطوں میں کرتے رہتے ہیں وہاں غیروں کو بھی دین حق کی حقیقی تصویر پیش کرنے کا باعث بنتا ہے اور اس طرح سے بیعتیں بھی ہوتی ہیں۔ کئی لوگ جو پہلے انتظامیہ کے علم کے مطابق بیعت کیلئے تیار نہیں تھے۔ ملاقات اور چند سوال پوچھنے کے بعد بیعت کے لئے تیار ہو گئے۔ پس کس کس فضل اور احسان کا انسان شکر ادا کرے۔ کس انعام کا شکر ادا کرے جو اللہ تعالیٰ ہم پر فرماتا ہے۔

س: حضور انور نے جمعہ کے بعد کن کی نماز جنازہ پڑھائی؟

ج: مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد دین صاحب بدر درویش قادیان یکم جون 2015 کو 77 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔

☆☆☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ ہائے یوم خلافت

(جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ)

مکرم مرزا منیر احمد صاحب مربی سلسلہ ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

ماہ مئی 2015ء میں محض خدا تعالیٰ کے فضل سے ضلع سیالکوٹ کی 90 جماعتوں میں جلسہ ہائے یوم خلافت منعقد ہوئے، جن میں مربیان و معلمین کرام، مرکزی مہمانان اور دیگر مقررین نے خلافت کی اہمیت، برکات اور ہماری ذمہ داریوں کے متعلق روشنی ڈالی۔ اللہ تعالیٰ ان کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرمہ رخسانہ محمود صاحبہ دارالصدر غربی قمر ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی حانیہ ناصر مورخہ 2 جولائی 2015ء کو گھر میں کھیلتے ہوئے گر گئی اور دایاں بازو فریکچر ہو گیا۔ 5 جولائی کو فضل عمر ہسپتال میں محض خدا کے فضل سے کامیاب آپریشن ہوا۔ بچی اس وقت ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد شفا کاملہ عطا کرے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے بچائے۔ آمین

ڈیلیوری کیس کیلئے خواتین اپنے شوہر کا شناختی کارڈ ہمراہ لائیں

وزارت داخلہ نے ہسپتال میں زچہ و بچہ کی حفاظت کے لئے ملک بھر کے سرکاری اور نیم سرکاری اور تمام پرائیویٹ ہسپتالوں میں ڈیلیوری کیس کے لئے شوہر کے شناختی کارڈ کو لازمی قرار دیتے ہوئے ہدایت جاری کی ہے کہ زچہ کے ہسپتال میں داخلہ سے قبل شوہر کا شناختی کارڈ اور غیر ملکی خاتون اپنے پاسپورٹ کی نقل جمع کروائے۔ درخواست کی جاتی ہے کہ ایسی تمام خواتین جو ڈیلیوری کیس کے سلسلہ میں فضل عمر ہسپتال تشریف لائیں وہ اپنے شوہر کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی ہمراہ لائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ملک بشیر احمد اعوان صاحب (ر) انسپکٹر وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے سمدھی مکرم ماسٹر محمد ارشد ظفر وینس صاحب صدر محلّہ دارالیمن وسطی حمد گزشتہ دو ہفتہ سے کمر پر شوگر کے پھوڑے کی وجہ سے کافی تکلیف میں ہیں۔ فضل عمر ہسپتال میں آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں آپریشن کی کامیابی اور بعد میں ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ایمبولینس کی فراہمی

ربوہ کے تمام احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جب بھی مریض کو ایمرجنسی کی صورت میں فضل عمر ہسپتال لانا مقصود ہو تو درج ذیل نمبرز پر فوری رابطہ فرمائیں اور متعلقہ کارکن کو ایمبولینس کی فراہمی کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

فون نمبرز: 047-6211373,6213909

6213970,6215647

ایمبولینس سٹیشن EXT: 184

استقبالیہ: 120

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے لاہور کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت و اراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

مکرم احمد حسیب صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے حافظ آباد اور گوجرانوالہ اضلاع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

14 جولائی 2015ء

12:15 am	تلاوت قرآن کریم
1:25 am	رمضان المبارک ۔ درس حدیث
1:45 am	قرآن سب سے اچھا
2:30 am	درس القرآن
4:00 am	تلاوت قرآن کریم
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	طب وصحت
5:50 am	درس القرآن
7:40 am	تلاوت قرآن کریم
8:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 ستمبر 2009ء
9:40 am	سیرت رسول اللہؐ
10:20 am	قرآن سب سے اچھا
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:45 am	حضرت مسیح موعودؑ کی تحریرات مبارکہ
12:15 pm	یسرنا القرآن
1:00 pm	آؤ اردو سیکھیں
1:15 pm	آسٹریلین سروس
1:45 pm	رمضان المبارک ۔ دینی وفقہی مسائل
2:45 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	درس القرآن 3 جنوری 1987ء
5:30 pm	نور مصطفویؐ
5:50 pm	تلاوت قرآن کریم
6:00 pm	حضرت مسیح موعودؑ کی تحریرات مبارکہ
6:35 pm	یسرنا القرآن
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	رمضان المبارک ۔ دینی وفقہی مسائل
9:10 pm	آؤ اردو سیکھیں
9:25 pm	حضرت مسیح موعودؑ کی تحریرات مبارکہ
9:55 pm	Chef's Corner
10:25 pm	یسرنا القرآن
10:55 pm	عالمی خبریں
11:15 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 10 جولائی 2015ء (عربی ترجمہ)

15 جولائی 2015ء

12:15 am	تلاوت قرآن کریم
1:20 am	آؤ اردو سیکھیں
1:55 am	درس القرآن
3:25 am	فیتھ میٹرز
4:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:15 am	عالمی خبریں
5:40 am	نور مصطفویؐ
5:55 am	درس القرآن
7:40 am	تلاوت قرآن کریم
8:30 am	آؤ اردو سیکھیں
8:50 am	آسٹریلین سروس
9:15 am	سٹوری ٹائم
9:55 am	رمضان المبارک ۔ دینی وفقہی مسائل
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:45 am	رمضان المبارک ۔ درس حدیث
12:05 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
12:30 pm	الترتیل
1:00 pm	سیرت النبی ﷺ
1:30 pm	نعتیہ محفل
2:15 pm	المائدہ
2:50 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	درس القرآن
5:20 pm	تلاوت قرآن کریم
5:35 pm	الترتیل
5:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 ستمبر 2009ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	دینی وفقہی مسائل Live
9:20 pm	فیتھ میٹرز
10:35 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	نعتیہ محفل

نذر محمد راشد ۔ معروف شاعر

نذر محمد راشد ادبی حلقوں میں ن۔م۔راشد کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ اردو شاعری میں ایک نمایاں مقام رکھتے ہیں۔

اصل نام نذر محمد، تخلص راشد۔ یکم اگست 1910ء کو علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ میں پیدا ہوئے۔ 1928ء میں بی اے اور 1930ء میں معاشیات میں ایم اے کی ڈگری حاصل کی۔ 1935ء میں ڈپٹی کمشنر ملتان کے دفتر میں بطور کلرک تعینات ہوئے۔ 1934ء میں پروگرام اسسٹنٹ کی حیثیت سے آل انڈیا ریڈیو میں تعینات ہوئے۔

دوسری جنگ عظیم کے دوران فوج میں انہیں کمیشن ملا۔ قیام پاکستان کے بعد ریڈیو پاکستان پشاور سے وابستہ ہوئے۔ انہوں نے اردو ادب میں ایک جدید طرز شاعری کو رواج دیا۔ آپ کی آزاد شاعری کے 3 مجموعے ’’ماورا‘‘، ’’ایران میں اجنبی‘‘ اور ’’لا۔انسان‘‘ شائع ہوئے۔ 11 اکتوبر 1975ء کو وفات پائی۔

ربوہ کا خوشگوار موسم

مورخہ 10 جولائی صبح نو بجے ربوہ اور گردونواح میں آسمان پر گھنے بادل چھاگئے۔ تیز بارش کے ساتھ ٹھنڈی ہوائیں بھی چلنا شروع ہوئیں۔ جس کی وجہ سے گرم موسم خوشگوار ہوگیا۔

عید شوز میلہ
11 جولائی سے عید چاند رات تک مردانہ، لیڈیز اور بچگانہ تمام قسم کی ورائٹی پر 20% ڈسکاؤنٹ
مس کولیکشن شوز اقصیٰ روڈ ربوہ

عید سعید کے رنگ مناسب دام پر ڈسکاؤنٹ مارٹ کے سنگ
جیولری، کاسمیٹکس ۔ پرفیوم، ہوزری
BC BELLE I.F.G کے انڈر گارمنٹس
ڈسکاؤنٹ مارٹ ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0343-9166699, 03339853345

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

ربوہ میں سحر و افطار 11 جولائی

انتہائے سحر	3:32
طلوع آفتاب	5:08
زوال آفتاب	12:14
وقت افطار	7:19

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

11 جولائی 2015ء

7:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 10 جولائی 2015ء
9:55 am	دینی وفقہی مسائل
3:55 pm	درس القرآن یکم جون 1986ء
6:10 pm	درس رمضان المبارک
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live

11 جولائی سے چاند رات تک مردانہ لیڈیز، بچگانہ تمام قسم کی ورائٹی پر 20% ڈسکاؤنٹ
باٹا شوز شوروم
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

WARDA فیبرکس
لان ہی لان ۔ دوپٹے ہی دوپٹے کیپری ٹراؤزر، کرتے ہی کرتے۔ بوتیک ریڈی میڈ سوٹ -/1650 میں حاصل کریں
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ 0333-6711362

تاج نیلام گھر
کوئی بھی فالتو یا کارآمد چیز گھریلو یا دفتری سامان کی خرید وفروخت کیلئے تشریف لائیں۔
کری کالج روڈ ربوہ فون: 047-6212633
0321-4710021

ماہ رمضان کا خاص تحفہ
رشید برادرز ٹینٹ سروس اینڈ پکوان سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ
پکی پکائی دیگوں اور آرڈر پر دیگوں کی تیاری کا مرکز
معیار اور وزن کی گارنٹی
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

FR-10